تجوید کے ساتھ قرآن پاک سیکھنے
سکھانے والوں کے لئے خصوصی تحفہ

تسہیل القرآن

مؤلفین

رضوان رشید قاسمی ★ عبدالواحد قاسمی



Mahmood Book Depot Bangalore

محمود بک ڈپو بنگلور

تجوید کے ساتھ قرآن پاک سیکھنے

سکھانے والوں کے لئے خصوصی تحفہ

تسہیل القرآن

مؤلفین

رضوان رشید قاسمی ★ عبدالواحد قاسمی

ناشر

جَامِعہ رَشِیدِیہ بنگلور

تفصیلات

نام کتاب: تسہیل القرآن

مؤلفین: رضوان رشید قاسمی، عبدالواحد قاسمی

صفحات: ۴۰

سن اشاعت: بار پنجم 2018

تعداد: 5,000

باہتمام: جامعہ رشیدیہ بنگلور

قیمت:

کتابت وتزئین: محمد سلمان رشید

جامعہ رشیدیہ بنگلور

JAMIA RASHEEDIA

Ilahinagar, Hosabalunagar, Singapura, Vidyaranyapura Post, Bangalore - 560 097

Phone : 9342551404

حرف اول

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد!

بنیادی دینی تعلیم مسلمانوں کے لئے فرض ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔ اسی کے ذریعہ ایک انسان سچا انسان اور پکا مسلمان بنتا ہے اور ان کی زندگی انسانی سانچے میں ڈھلتی ہے۔ قرآن پاک کی تعلیم بنیادی دینی تعلیم کے لئے جز ولاینفک ہے۔ رسالہ ''**تسهيل القرآن**'' قرآن پاک کو صحیح طور سے سیکھنے سکھانے کے لئے مفید اور ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس کتاب میں اسباق کے تحت مختصر قواعد تجوید بیان کئے گئے ہیں۔ روزانہ سبق سننے سے قبل یا بعد میں ہر طالب علم سے فرداً فرداً اس سبق سے متعلق قاعدہ سنا جائے، تجربہ کے بعد اس طرز تدریس کو مفید قرار دیا گیا ہے۔ سوالات چھوٹے چھوٹے بچوں کے لئے قائم نہیں کئے گئے ہیں، بلکہ یہ اشارات اساتذہ کرام کے لئے ہیں۔ مزید سوالات قائم کر کے نفس مضمون طلباء کو ذہن نشین کرا دیں۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو مخارج حروف، صفات لازمہ یاد کرانا مشکل بھی ہے اور دیر طلب بھی۔ تاہم حروف کو ان کے مخارج سے یاد کرایا جائے تا کہ طلبہ عزیز ح ہ خ ك ق ف ص ض ع ز ذ ظ وغیرہ حروف کو مخارج سے پڑھنے اور ادا کرنے کے قابل ہو جائیں۔

یاد رکھئے!

آپ ان بچوں کی تعلیمی منزل کے معمار اول ہیں، ان کی تعلیمی بنیاد میں خشت اول رکھنے جا رہے ہیں۔ آپ کا مقام ومرتبہ بڑے بڑے دینی اور دنیوی اداروں کے قابل احترام اساتذہ کرام سے کم نہیں۔ صحیح تخم ریزی اوراخلاص شرط اول ہے۔

اس میں شک نہیں کہ قرآن کریم کی تعلیم وتعلم، سیکھنا سکھانا، نشرواشاعت کرنا اوراس پر ممدو معاون بننا سبب فلاح دارین اور ذریعہ نجات اخروی ہے۔ زیرنظر کتاب دراصل ہندو نیپال کی سرحدی اضلاع اررىہ، کشن گنج، پورنیہ (صوبہ بہار) میں بنیادی تعلیم کے لئے سرگرم ''جامعہ دعوۃ القرآن'' کے نصاب کے لئے ترتیب دی گئی ہے۔ اوراس کتاب کی ترتیب میں قاری محمد اسماعیل صاحب ''یسرنا القرآن''، مولانا سید حامد علی صاحب کی ''تیسیر القرآن'' اور مولوی نور محمد صاحب لدھیانویؒ کی مشہور کتاب ''نورانی قاعدہ'' سے (جسے ادارہ دعوۃ الحق ہردوئی میں حضرت مولانا ابرارالحق صاحبؒ کی نگرانی میں کچھ ترمیم وتنسیخ کے بعد شائع کیا ہے) استفادہ کیا گیا ہے۔

خدا کرے یہ کتاب باتجوید قرآن پاک پڑھانے والے اساتذہ اور پڑھنے والے طلباء کے لئے قیمتی تحفہ ثابت ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

رضوان رشید قاسمی - عبدالواحد قاسمی

۲۴/ جمادی الثانی ۱۴۲۲ھ

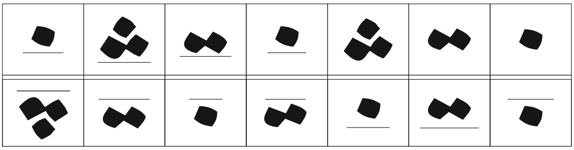
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ا اَلِفْ	ب بَا	ت تَا	ث ثَا	ج جِيْمْ
ح حَا	خ خَا	د دَالْ	ذ ذَالْ	ر رَا
ز زَا	س سِيْنْ	ش شِيْنْ	ص صَادْ	ض ضَادْ
ط طَا	ظ ظَا	ع عَيْنْ	غ غَيْنْ	ف فَا
ق قَافْ	ك كَافْ	ل لَامْ	م مِيْمْ	ن نُوْنْ
و وَاوْ	ه هَا	ء هَمْزَهْ	ی يَا	ے يَا

سبق

الگ الگ حرفوں کو مفردات کہتے ہیں، مفردات انتیس ہیں جیسے ا (الف) ب (با)

نقطوں کی پہچان



ذ	د	ج	ث	ت
ض	ص	ش	س	ز
ك	ق	ف	ظ	ط
غ	ح	ع	ه	ء
ل	م	ر	ي	خ
ت	ب	ا	ن	و

سبق

ملے ہوئے حرفوں کو مرکبات کہتے ہیں جیسے بآ (با الف)

ا	بآ	تآ	ثآ	جآ
حآ	خآ	لآ	لا	نآ
کا	سآ	شآ	صآ	ضآ
ب	بم	لب	طب	کب
بج	بع	بة	بس	یس
تس	جد	حد	خد	عد
خز	حر	بر	تر	یر

سبق

حروف کے ٹکڑوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کرو۔

ا	ـا	ـا	لا	کا
ب	بـ	ـبـ	بلک	بر
ت	تـ	ـتـ	ـت	نت
ج	جـ	ـجـ	جا	جید
ح	حـ	ـحـ	حبل	حنا
خ	خـ	ـخـ	خی	خت

سبق

حروف کے ٹکڑوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کرو۔

د	ذ	ـد	ـذ	جد	عذ
ر	ز	ـر	ـز	مر	جز
س		سـ	ـسـ	شـ	ـشـ
ف		فـ	ـفـ	فد	فی
ك		لك	كـ	ـكـ	كذ
ل		لـ	ـلـ	ـل	لم

سبق

حروف کے ٹکڑوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کرو۔

ع		عـ	ـع	ـعـ	عا
م		مـ	ـمـ	ـم	ثم
ن		نـ	ـنـ	ـن	من
ه	ھ	هـ	ـهـ	ها	فهل
ء		ئـ	أ	ؤ	ئ
ي		يـ	ـيـ	ـي	يا

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو : زبر، زیر، پیش کو حرکات کہتے ہیں حرکت والے حرف کو جلدی پڑھیں، کھینچ کر نہ پڑھیں جیسے بَلَغَ

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ
دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ

ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	كَ
لَ	مَ	نَ	وَ	هَ	ءَ	يَ	ےَ

مشق

اَحَدَ	كَسَبَ	اَمَرَ
جَمَعَ	فَعَلَ	نَصَرَ

سوال : حرکات کسے کہتے ہیں؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو : زبر، زیر، پیش کو حرکات کہتے ہیں حرکت والے حرف کو جلدی پڑھیں، کھینچ کر نہ پڑھیں جیسے لَعِبَ

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ
دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ

ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ	كِ
لِ	مِ	نِ	وِ	هِ	ءِ	يِ	ےِ

مشق

شَهِدَ	لَعِبَ	شَرِبَ
اِرَمَ	كَذِبَ	خَسِرَ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو : زبر، زیر، پیش کو حرکات کہتے ہیں حرکت والے
حرف کو جلدی پڑھیں، کھینچ کر نہ پڑھیں جیسے کُتِبَ

خُ	حُ	جُ	ثُ	تُ	بُ	اُ	
صُ	شُ	سُ	زُ	رُ	ذُ	دُ	
كُ	قُ	فُ	غُ	عُ	ظُ	طُ	ضُ
ےُ	يُ	ءُ	هُ	وُ	نُ	مُ	لُ

مشق

خُلِقَ	حُشِرَ	قُتِلَ
كُفِرَ	شُرِبَ	قُدِرَ

سوال: زبر، زیر اور پیش کو کیسے پڑھنا چاہئے؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: جس حرف پر جزم ہو اس کو ساکن کہتے ہیں، واؤ پر جزم ہو تو واؤ ساکن، ن پر جزم ہو تو ن ساکن کہتے ہیں جیسے وْ نْ لْ مْ رْ

اَبْ	اَتْ	اَثْ	اَجْ	اَحْ	اَخْ
اَدْ	اَذْ	اَرْ	اَزْ	اَسْ	اَشْ
اَصْ	اَضْ	اَطْ	اَظْ	اَعْ	اَغْ
اَفْ	اَقْ	اَكْ	اَلْ	اَمْ	اَنْ
اَوْ	اَهْ	اَءْ	اَيْ		

مشق

اَبْ اَجْ اَدْ اَرْ اَنْ اَمْ

سوال: ساکن کسے کہتے ہیں؟

سبق

حروف مدہ تین ہیں الف (مدّہ) واؤ (مدّہ) یاء (مدّہ)

الف مدّہ: الف خالی ہو اور اس سے پہلے زبر ہو جیسے قَال مَال

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا
خَا	دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا
شَا	صَا	ضَا	طَا	ظَا	عَا
غَا	فَا	قَا	گَا	لَا	مَا
نَا	وَا	هَا	ءَا	يَا	يَا

مشق

اَخَا عَفَا اِذَا وَمَا فَمَا

سوال: الف مدہ کسے کہتے ہیں؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو:

یاءِ مدّہ : یاء پر جزم ہو اور اس سے پہلے زیر ہو جیسے اَہْلِیْ

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ
خِیْ	دِیْ	ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ
شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ
غِیْ	فِیْ	قِیْ	کِیْ	لِیْ	مِیْ
نِیْ	وِیْ	هِیْ	ءِیْ	یِیْ	یِیْ

مشق

اَبِیْ اَخِیْ اَہْلِیْ

سوال: یاءِ مدہ کا قاعدہ بتاؤ؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: واؤ مدّہ ۔واؤ پر جزم ہو اور اس سے پہلے پیش ہو جیسے نُوْرُ طُوْرُ

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ
خُوْ	دُوْ	ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ
شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ
غُوْ	فُوْ	قُوْ	کُوْ	لُوْ	مُوْ
نُوْ	وُوْ	ھُوْ	ءُوْ	یُوْ	یُوْ

مشق

نُوْرُ طُوْرُ ھُوْدُ نُوْحُ

سوال: واؤ مدہ کسے کہتے ہیں؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: دوزبر، دوزیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں جیسے ءً ا (اَنْ)۔ دوزبر کے بعد الف آئے تو وہ الف نہیں پڑھا جاتا جیسے عُرُفًا (عُرُفَنْ)۔ وقف (ٹھہرنے) کی صورت میں وہ الف پڑھا جائے گا عُرُفًا سے عُرُفَا۔

ءً ا	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا
خًا	دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا
شًا	صًا	ضًا	عًا	غًا	طًا
ظًا	فًا	قًا	گًا	لًا	مًا
نًا	وًا	هًا	ءً ا	يًا	يًا

مشق

فَرْقًا عُرُفًا عَذَابًا فُرَاتًا

سوال: تنوین کسے کہتے ہیں؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: دوزبر، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔
تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے جیسے اٍ (اِنْ)

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ
خٍ	دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ
شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ
غٍ	فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ
نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ	يٍ	ےٍ

مشق

قَوْلٍ　　شُعَبٍ　　نَفْسٍ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔
تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے جیسے اٌ (اُنْ)

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ
خٌ	دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ
شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ
غٌ	فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
نٌ	وٌ	هٌ	ءٌ	يٌ	ےٌ

مشق

وَيۡلٌ شَهِيۡدٌ حَدِيۡدٌ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں جیسے بٰ (بَا)۔

حٰ	جٰ	ثٰ	تٰ	بٰ	اٰ
سٰ	زٰ	رٰ	ذٰ	دٰ	خٰ
عٰ	ظٰ	طٰ	ضٰ	صٰ	شٰ
مٰ	لٰ	كٰ	قٰ	فٰ	غٰ
یٰ	يٰ	ءٰ	ہٰ	وٰ	نٰ

مشق

هٰذَا	عَلٰى	بَلٰى

سوال: کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کو کس طرح پڑھنا چاہیے؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں جیسے بٖ (بِیْ)۔

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ
خٖ	دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ
شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ
غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	هٖ	ءٖ	يٖ	ےٖ

مشق

بِهٖ　　هٰذِهٖ　　اَمْرِهٖ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں جیسے بٰ (بُو)۔

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ
خٰ	دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ
شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ
غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	يٰ	ےٰ

مشق

لَهٗ قَلْبُهٗ بَعْدَهٗ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: جس حرف پر تشدید ہو وہ حرف دوبار پڑھا جاتا ہے پہلی دفعہ ساکن دوسری دفعہ اس حرکت کے مطابق جو اس حرف پر ہوتی ہے۔ جیسے اَبْ بَ - اَبَّ
جس حرف پر تشدید ہو اس کو سختی سے پڑھنا چاہئے۔

اَبْ بَ - اَبَّ		اَتْ تَ - اَتَّ	

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ
اَجَّ	اَخَّ	اَرَّ	اَدَّ	اَسَّ	اَلَّ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غنہ کہلاتا ہے۔
ن اور م پر تشدید ہو تو ایک الف کے برابر غنہ ہوگا جیسے اَنَّ ثُمَّ

ثُمَّ	اِنَّ	اَنَّ
عَمَّ	تَمَّ	هُنَّ

سوال: تشدید کتنی بار پڑھا جاتا ہے؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا، واؤ لین کو نرم آواز سے جلدی پڑھیں۔ جیسے یَوْمَ

اَوْ	بَوْ	جَوْ	ذَوْ	سَوْ

سَوْفَ	يَوْمَ	قَوْمٌ	خَوْضٍ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: یاء ساکن سے پہلے زبر ہو تو یاء لین ہوگا، یاء لین کو نرم آواز سے جلدی پڑھیں۔ جیسے گَیْفَ

اَیْ	بَیْ	جَیْ	سَیْ	شَیْ

عَیْنَ	گَیْفَ	طَیْرَ	گَیْدَ

سبق

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی (ء ھ ع ح غ خ) میں سے کوئی ایک حرف آئے تو اظہار حلقی ہوگا (بغیر غنہ کے پڑھیں گے) جیسے مِنْ حَیْثُ۔

مَنْ خَافَ	مَنْ خَفَّتْ
مِنْ اَيِّ	مِنْهَا

سبق

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف اخفاء (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک) میں سے کوئی ایک حرف آئے تو اخفاء ہوگا۔ غنہ کر کے پڑھیں گے جیسے مَنْ جَاهَدَ

مَنْ جَاهَدَ	فَمَنْ شَآءَ
مَنْ ثَقُلَتْ	عَنْ شَيْءٍ

سوال: اظہار کا قاعدہ بتاؤ؟

سوال: اخفاء کسے کہتے ہیں؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: نون ساکن یا تنوین کے بعد ل اور ر آئے تو ادغام تام (بلا غنہ) ہوگا۔ یہاں غنہ نہیں کریں گے جیسے مِّن رَّبِّ

مِّن رَّبِّ	أُفٍّ لَّكُمْ
شَیْءٍ لَّمَّا	رَجُلٌ رَّشِيدٌ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: نون ساکن یا تنوین کے بعد ي و م ن میں سے کوئی ایک حرف آئے تو ادغام مع الغنہ ہوگا (غنہ کے ساتھ پڑھیں گے) جیسے مَن يَّهْدِ

مَن يَّهْدِ	مَن يَّقُولُ
لَّن يَّنقَلِبَ	لَن نُّؤْمِنَ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: نون ساکن یا تنوین کے بعد **ب** آئے تو اقلاب ہوگا یہاں نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کر کے پڑھیں گے جیسے مِنْۢ بَیْنِ

مِنْۢ بَیْنِ	مَنْۢ بَخِلَ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ	مَنْۢ بَعَثَنَا

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: حروف مستعلیہ سات ہیں خ ص ض غ ط ق ظ ان کا مجموعہ خص ضغط قظ ہے یہ سات حروف ہمیشہ پر پڑھے جاتے ہیں جیسے قُلْنَا

قُلْنَا	فِی الْاَرْضِ
فَاقْتُلُوْٓا	وَالْفُرْقَانَ

سوال: اقلاب کا قاعدہ بیان کرو؟ سوال: وہ کون سے حروف ہیں جو ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: میم ساکن کے بعد دوسرا میم آئے تو ادغام شفوی ہوگا (غنہ کر کے پڑھیں گے) جیسے **فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ**۔

لَهُمْ مَّا	لَهُمْ مُّوْسٰى
اِنَّهُمْ مِّنْ	فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: میم ساکن کے بعد ب آئے تو اخفاء شفوی ہوگا (غنہ کے ساتھ پڑھیں گے) جیسے **لَهُمْ بِهَا**۔

لَهُمْ بِهَا	رَبَّهُمْ بِهِمْ
مِنْهُمْ بَطْشًا	كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

سوال: اخفاء شفوی کا قاعدہ بتاؤ؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آئے تو اظہار شفوی ہوگا (بلا غنہ پڑھیں گے) جیسے اَوَلَمْ یَعْلَمْ۔

لَهُمْ رِزْقٌ	اَمْ لَكُمْ
اَوَلَمْ يَعْلَمْ	لَهُمْ عَذَابٌ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: لفظ اللہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اللہ کا لام پُر ہوگا جیسے نَصْرُ اللّٰهِ زیر ہو تو اللہ کا لام باریک ہوگا جیسے بِسْمِ اللّٰهِ۔

وَاللّٰهُ	قَالَ اللّٰهُ
يَدُ اللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ

سوال: اللہ کے لام کا قاعدہ بتائیں؟

سبق

راء پر زبر یا پیش ہو تو راء پر ہو گی جیسے نَصَرَ زیر ہو تو باریک ہو گی جیسے بَرِق ۔
راء ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو راء پُر ہو گی جیسے کَفَرْتُمْ اور زیر ہو تو باریک ہو گی جیسے فِرْعَوْنَ ۔

نَصَرَ	بَرِق
كَفَرْتُمْ	فِرْعَوْنَ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: راساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو را پُر ہو گی جیسے مَرْيَمَ ۔ زیر ہو تو را باریک ہو گی جیسے فِرْعَوْنَ

مَرْيَمَ	لَكُمُ الْاَرْضَ
فِرْعَوْنَ	لَبِالْمِرْصَادِ

سوال: راء ساکن کا قاعدہ بیان کرو؟

سبق

مدمتصل: حرف مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا- اس کی مقدار دو الف، ڈھائی الف اور چار الف ہے- جیسے شَآءَ

شَآءَ	جَآءَ
سَوَآءٌ	جَزَآءً

سبق

مدمنفصل: حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا اس کی مقدار دو الف ڈھائی الف اور چار الف ہے اور اس میں ایک الف قصر بھی جائز ہے جیسے لَآ اَعْبُدُ

لَآ اَعْبُدُ	مَآ اَغْنٰی
یٰدَآ اَبِیْ	وَلَآ اَنْتُمْ

سوال: مد متصل اور مد منفصل کا قاعدہ بتایئے؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: قرآن شریف میں بعض سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات ہیں، ان کو کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

قٓ قَاف	نٓ نُوْن	صٓ صَادْ
الٓمٓ اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ	الٓر اَلِفْ لَآمْ رَا	الٓمٓر اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ رَا
طٰهٰ طَاهَا	طٰسٓمٓ طَاسِیْمْ مِیْمْ	كٓهٰيٰعٓصٓ كَآفْ هَايَاعَيْنْ صَادْ

قاعدہ زبانی یاد کرو: دو لفظوں کے درمیان چھوٹا سا نون (ن) لکھا جاتا اسے نون قطنی کہتے ہیں، یہ نون پہلے والے لفظ سے ملا کر پڑھا جاتا ہے، نون سے پہلے ساکن الف ہو تو الف پڑھا نہیں جائے گا۔

لُّمَزَةِ ِۨ الَّذِیْ	فَخُوْرًا ِۨ الَّذِیْنَ
نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ	مَّقْدُوْرًا ِۨ الَّذِیْنَ

سوال: حروف مقطعات کو کس طرح پڑھنا چاہیے؟

سوال: نون قطنی کسے کہتے ہیں؟

سبق

حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ط ب ج د ان کا مجموعہ قطب جد ہے۔جب ان پر جزم ہوتو پڑھتے وقت ان کی آواز لوٹتی ہوئی معلوم ہوتی ہے جیسے لَقَدْ۔

لَقَدْ	وَمَا كَسَبْ
لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: الف پر جزم ہوتو (وہ الف نہیں ساکن ہمزہ ہے) اس کو جھٹکے سے پڑھیں گے جیسے کَدَأْبِ

كَدَأْبِ	تَأْبٰى
اَلَمْ يَأْتِكُمْ	تَأْوِيْلِ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: قرآن شریف میں بعض مقامات پر الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا وہاں پر یہ نشان x یا ۰ لگا رہتا ہے۔

نَبْلُوَاْ نَبْلُوَ	مَلَأْىِٕهٖ مَلَىِٕهٖ
ثَمُوْدَاْ ثَمُوْدَ	لِّتَتْلُوَاْ لِّتَتْلُوَ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: اگر کسی حرف پر جزم ہو اور بعد والے پر تشدید ہو تو صرف تشدید والا حرف پڑھا جائے گا جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔

لَىِٕنْ لَّمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ
مِنْ نُّطْفَةٍ	مِنْ رَّحِيْقٍ

سوال: اس نشان (۰) کا کیا مطلب ہے؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: اگر زبر، زیر، پیش یا دوزیر، دوپیش پر آیت کرنا ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دو جیسے خُسْرٍ سے خُسْرْ اگر دوزبر پر آیت کرنا ہو تو اس کو الف سے بدل کر پڑھنا چاہئے جیسے تَوَّابًا سے تَوَّابَا گول تا (ۃ) حالت وقف میں ہا (ہ) بن جاتی ہے جیسے حَامِيَةٌ سے حَامِيَهْ

لَفِىْ خُسْرٍ ○ خُسْرْ	مِّنْ مَّسَدٍ ○ مَّسَدْ
كَانَ تَوَّابًا ○ تَوَّابَا	حَامِيَةٌ ○ حَامِيَهْ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: م یہ وقفِ لازم کی علامت ہے۔ لفظ م آیت کے اوپر یا درمیان میں آئے تو وہاں پر ٹھہرنا ضروری ہے۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ○ م اَمْرَا	كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ○ م خَاسِرَهْ
اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ○ م خَاشِعَه	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ م يَوْمَ عَنْهُمْ

سوال: آیت کرنے کے قاعدے بیان کرو؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: سانس جاری رکھتے ہوئے آواز کو روک کر تھوڑی دیر ٹھہرنے کو سکتہ کہتے ہیں۔ قرآن شریف میں چار جگہ سکتہ کرنا ضروری ہے۔

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ (سکتة) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ

پ ۱۵ رکوع/۱۳

وَقِيْلَ مَنْ ۜ (سکتة) رَاقٍ ۝ وَّظَنَّ

پ ۲۹ رکوع/۱۷

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ (سکتة) هٰذَا

پ ۲۳ رکوع/۳

كَلَّا بَلْ ۜ (سکتة) رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

پ ۳۰ رکوع/۸

سوال: سکتہ کسے کہتے ہیں؟

سبق

خلافِ تجوید قرآن پڑھنے کولحن کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں (۱)لحن جلی (۲)لحن خفی

(۱)لحن جلی: ش کی جگہ س زبر کی جگہ الف ح کی جگہ ہ پڑھنا جیسے اَلْحَمْدُ کی جگہ الھمد پڑھنا۔ ایسا پڑھنا حرام ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَاِذَا خَلَوْا
اِنَّا مَعَكُمْ	سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

سبق

(۲)لحن خفی: مد کی جگہ قصر، اخفاء کی جگہ اظہار کرنا جیسے اِنْ جَآءَ میں اظہار کرنا۔ اس طرح پڑھنا مکروہ ہے۔

لَآ اُقْسِمُ	فَمَنْ شَآءَ
مَنْ ثَقُلَتْ	مِنْ تَحْتِهِمُ

سوال: لحن جلی اور لحن خفی کا قاعدہ بتاؤ؟

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: حروف شمسی چودہ ہیں ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن اگران حروف کے شروع میں ل آئے تو وہ ل نہیں پڑھا جائے گا جیسے وَالتِّيْنِ

وَالتِّيْنِ	وَالسَّمَآءِ
وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسِ

سبق

قاعدہ زبانی یاد کرو: حروف قمری چودہ ہیں ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ہ ي اگران حروف کے شروع میں ل آئے تو وہ ل پڑھا جائے گا جیسے وَالْقَمَرَ

وَالْقَمَرَ	فِي الَّيْلِ
فِي الْاَرْضِ	وَالْفُرْقَانَ

عمومی مشق

مَنۡ جَاهَدَ	مَنۡ خَافَ
مِّنۡ رَّبِّ	مَنۡ يَّقُوۡلُ
مِنۡۢ بَيۡنِ	فِى الۡاَرۡضِ
لِئِنۡ لَّمۡ	اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ
كَدَاۡبِ	وَلَمۡ يُوۡلَدۡ